Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۲۳ شوال ۱۳۹۷ھ ۸ اخاء ۱۳۵۶ہش ۸ اکتوبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۲۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ اخاء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ربوہ ۷ اخاء۔ آج جامع مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ میں حضور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں دینِ اسلام کی خصوصیات کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفات کے بارہ میں قدرے تفصیل سے بتایا کہ اسلام نے کتنی اعلیٰ اور ہر لحاظ سے کامل تعلیم پیش کی ہے۔ حضور نے فرمایا قرآنی اصطلاح میں خدا کا نام اللہ ہے جو کہ اس کا اسمِ ذات ہے اس نام سے ہمارے ذہن میں وہ تمام صفات آجاتی ہیں جو کہ قرآن کریم نے اللہ تعالیٰ کی بیان کی ہیں۔

حضور نے اللہ تعالیٰ کی چند بنیادی اور اہم صفات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں نہ اس کی ذات میں اور نہ ہی اس کی صفات میں چنانچہ سورۃ اخلاص میں ان چار قسم کی شراکت کی نفی کی گئی ہے (۱) عدد کے لحاظ سے وہ ایک ہے (۲) اس کے مرتبہ و وجوب میں اس کا کوئی شریک نہیں اور کوئی اس کے ہم مرتبہ یا ہم پلہ نہیں ہے ہر شئے اس کی محتاج ہے جبکہ اسے کوئی احتیاج نہیں ہے (۳) رشتہ اور حسب نسب کے لحاظ سے بھی اس کا کوئی شریک نہیں ہے (۴) کام کے لحاظ سے بھی (باقی صفحہ ۸ پر)

آئندہ ملاقات صرف جمعرات کے روز ہوا کریگی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات ہفتہ میں صرف ایک دن یعنی جمعرات کے روز ہوا کرے گی اب اتوار کو ملاقات نہیں ہوگی۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہم اپنے کامل و مقدس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے آج بھی تازہ بتازہ نشانات دیکھ رہے ہیں

آپؐ کی کرامات کا دریا کبھی خشک نہیں ہوتا اور آپؐ کی سچائی کی بہار ہمیشہ تازہ بتازہ رہتی ہے

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات صرف قصوں کے رنگ میں نہیں ہیں بلکہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرکے خود ان نشانوں کو پالیتے ہیں لہٰذا معائنہ اور مشاہدہ کی برکت سے ہم حق الیقین تک پہنچ جاتے ہیں سو اس کامل اور مقدس نبیؐ کی کس قدر شانِ بزرگ ہے جس کی نبوت ہمیشہ طالبوں کو تازہ ثبوت دکھلاتی رہتی ہے اور ہم متواتر نشانوں کی برکت سے اس کمال سے مراتب عالیہ تک پہنچ جاتے ہیں کہ گویا خدا تعالیٰ کو ہم آنکھوں سے دیکھ لیتے ہیں۔

پس مذہب اسے کہتے ہیں اور سچا نبی اس کا نام ہے جس کی سچائی کی ہمیشہ تازہ بہار نظر آئے محض قصوں پر جن میں ہزاروں طرح کی کمی بیشی کا امکان ہے بھروسہ کر لینا عقلمندوں کا کام نہیں ہے۔ دُنیا میں صدہا لوگ خدا بنائے گئے اور صدہا پرانے افسانوں کے ذریعہ سے کراماتی کرکے مانے جاتے ہیں مگر اصل بات یہ ہے کہ سچا کراماتی وہی ہے جس کی کرامات کا دریا کبھی خشک نہ ہو سو وہ شخص ہمارے سیّد و مولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ہر ایک زمانہ میں اس کامل اور مقدس کے نشان دکھلانے کے لئے کسی نہ کسی کو بھیجا ہے اور اس زمانہ میں مسیح موعود کے نام سے مجھے بھیجا ہے۔ دیکھو! آسمان سے نشان ظاہر ہو رہے ہیں اور طرح طرح کے خوارق ظہور میں آرہے ہیں اور ہر ایک حق کا طالب ہمارے پاس رہ کر نشانوں کو دیکھ سکتا ہے گو وہ عیسائی ہو یا یہودی یا آریہ۔ یہ سب برکات ہمارے نبی صلی اللہ کے ہیں ؎

محمد است امام و چراغ ہر دو جہاں ٭ محمد است فروزندۂ زمین و زماں

خدا نگویمش از ترسِ حق مگر بخدا ٭ خدا نما است وجودش برائے عالمیاں

(کتاب البریہ صفحہ ۱۵۵ تا صفحہ ۱۵۷ حاشیہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۸ر اخاء ۱۳۵۶ہش
۸ر اکتوبر ۱۹۷۷ء

مکڑی کے جالے سے بھی زیادہ کمزور پناہ گاہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں سابقہ نافرمان قوموں اور اُن پر آنے والے عذابوں کا ذکر کرتے ہوئے اِس امر کا بطور خاص ذکر کیا ہے کہ اُن قوموں کے بعض بڑے بڑے لوگوں نے نہ صرف خود اللہ تعالیٰ کے ماموروں اور اُن پر نازل ہونے والی ہدایتوں کا انکار کیا بلکہ اپنی قوم کے افراد کو بھی اُن کے انکار پر اُکسایا اور کہا کہ تمہیں ماموریت کا دعوےٰ کرنے والے بے سر و سامان لوگوں کا ساتھ دے کر خود کو مصیبت میں مبتلا نہیں کرنا چاہیئے، تم ہمارا ساتھ دو ہم تمہارے لئے پناہ گاہ کا کام دیں گے اور جن عذابوں سے یہ ڈرا رہے ہیں ہم تمہیں اُن سے بچا لیں گے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جب خدا تعالیٰ کا عذاب آیا تو ان نافرمان قوموں کی یہ مصنوعی پناہ گاہیں بیت العنکبوت سے بھی زیادہ کمزور ثابت ہوئیں اِسی لئے جہاں ائمۃ الکفر عذاب سے نہ بچ سکے وہاں انہیں پناہ گاہوں کا درجہ دینے والے بھی اس کی لپیٹ میں آئے بغیر نہ رہے۔ اگر وہ لوگ ان بے سر و سامان مامورین الٰہی پر ایمان لا کر خدائے قادر و توانا کو اپنا کارساز بناتے اور اس کی پناہ میں اپنے آپ کو لے آتے تو وہ خدائی عذاب کا نشانہ بننے سے بچ جاتے۔

مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ عاد اور ثمود اور قوم فرعون کی نافرمانیوں کا تفصیل سے ذکر کرتے اور خاص طور پر فرعون کی قوم کے لوگوں کا فرعون اور اس کے وزراء میں سے قارون اور ہامان کو اپنی پناہ گاہ بنانے والوں کی خام خیالیوں پر روشنی ڈالنے کے بعد اُن پر آنے والے عذابوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے :-

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ○ (العنکبوت آیت ۴۱)

ترجمہ:- ہم نے ان (یعنی عاد اور ثمود کے صنادید نیز قارون اور ہامان اور فرعون اور انہیں پناہ گاہوں کا درجہ دینے والے عوام) میں سے ہر ایک کو اس کے گناہ کی وجہ سے پکڑ لیا۔ سو اُن میں سے کوئی تو ایسا تھا کہ ہم نے اس پر پتھروں کا مینہہ برسایا، اور کوئی ایسا تھا کہ اس کو کسی اور سخت عذاب نے پکڑ لیا، اور کوئی ایسا تھا کہ ہم نے اس کو ملک میں ذلیل کر دیا اور کوئی ایسا تھا کہ ہم نے اُسے غرق کر دیا، اور اللہ اُن پر ظلم کرنے والا نہیں تھا بلکہ وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔

اِس کے بعد اللہ تعالیٰ نے خاص طور پر اِس امر کا ذکر کیا ہے کہ جن لوگوں نے خدا تعالیٰ کی بجائے بڑے لوگوں کو اپنی پناہ گاہ بنا رکھا تھا اُن کی یہ پناہ گاہیں مکڑی کے جالے سے زیادہ مضبوط ثابت نہ ہوئیں اور خدائی عذاب سے انہیں قطعاً کوئی پناہ نہ مل سکی۔ چنانچہ فرماتا ہے :-

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ○ (العنکبوت ۴۲)

ترجمہ:- اُن لوگوں کا حال جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر اَوروں کو (یعنی عاد اور ثمود کے صنادید نیز قارون اور ہامان اور فرعون وغیرہ کو) دوست بنا لیا مکڑی کا سا حال ہے جس نے (اپنے لئے) ایک گھر تو بنایا۔ لیکن گھروں میں سے سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہی ہوتا ہے۔ کاش کہ یہ لوگ جانتے!

اِس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اُن قوموں کی ہلاکت کے اسباب پر روشنی ڈالی ہے اور بتایا ہے کہ یہ اِس لئے ہلاک ہوئیں کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر اپنے صنادید کو اپنی پناہ گاہ بنا لیا تھا اور یہ پناہ گاہ مکڑی کے گھر سے بھی زیادہ کمزور ثابت ہوئی چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ اِس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"ان کی تباہی اِس لئے ہوئی کہ انہوں نے خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر اپنے لئے بعض اَور پناہ گاہیں تجویز کر لی تھیں۔ کسی نے کہا ہامان بڑا معزز ہے لاکھوں افراد پر اس کی حکومت ہے اگر میں نے ہامان کو خوش کر لیا تو میں کامیاب ہو گیا۔ کسی نے کہا ہمیں قارون سے اپنے تعلقات بڑھانے چاہئیں ..... اور کسی کے دل میں خیال آیا کہ ..... اصل طاقت تو فرعون کی ہے کیوں نہ اُس کی غلامی اختیار کی جائے اور اُس کے اشاروں پر چلنے کی کوشش کی جائے ..... یہی حال عاد اور ثمود کے وقت ہوا۔ ہود اور صالح کو لوگ دیکھتے تو سمجھتے ان لوگوں کے پاس تو نہ کوئی طاقت ہے نہ جتھہ، نہ مال ہے نہ دولت۔ ہم نے ان کی بات مان لی اور ایک خدا پر ایمان لے آئے تو ہمیں کونسا سُرخاب کا پَر لگ جائے گا، ہمیں تو عاد کے بادشاہوں کے ساتھ اپنے تعلقات رکھنے چاہئیں تاکہ ہم اپنی دنیوی زندگی کو بہتر بنا سکیں اور آنے والی آفات سے محفوظ رہ سکیں۔ قوم ثمود نے بھی یہی نظریہ اختیار کیا اور اپنی قوم کے صنادید کو اپنی پناہ گاہ بنا لیا۔ غرض ہر ایک نے خدا کو چھوڑ کر بعض خیالی پناہ گاہیں تجویز کر لیں مگر انہیں کیا معلوم تھا کہ ان کی یہ پناہ گاہیں مکڑی کے جالے سے بھی زیادہ کمزور ہیں اور وقت آنے پر ان کا تمام تار و پود بکھر جائے گا اور نہ فرعون اُن کے کام آئے گا اور نہ ہامان اور قارون انہیں خدائی عذاب سے بچا سکیں گے۔"

(تفسیر کبیر (سورۃ النمل تا عنکبوت) صفحہ ۳۲۱)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ان نافرمان قوموں، ان کی نہایت قابلِ اعتراض روش اور ان پر آنے والے عذابوں کا ذکر اس لئے کیا ہے تاکہ مسلمان اُن کے نقشِ قدم پر چلنے سے اپنے آپ کو بچائیں۔ وہ انہیں صراطِ مستقیم پر قائم رکھنے کے خدائی سامانوں کی تحقیر اور اہانت کے مرتکب نہ ہوں اور اپنے اپنے زمانہ کے قارونوں، ہامانوں اور فرعونوں کو اپنی پناہ گاہ بنانے سے ہمیشہ دُور رہیں بلکہ صرف اور صرف خدا کو اپنا کارساز بنائیں، وہی اُن کی پناہ ہو اور اُسی پر وہ کامل بھروسہ رکھیں۔ چنانچہ اِس غرض کا خدا تعالیٰ نے خود ذکر کیا ہے چنانچہ مذکورہ بالا نافرمان قوموں کے طرزِ عمل اور ان کے انجام پر روشنی ڈالنے کے معاً بعد فرماتا ہے :-

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ○ (العنکبوت آیت ۴۴)

ترجمہ:- اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں (کے فائدے اور راہنمائی) کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن عالموں کے سوا کوئی ان کو اپنے پلّے نہیں باندھتا۔

اِسی لئے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اِسی آیت کی تفسیر میں سابقہ نافرمان قوموں کی غلط روش اور ان کے انجام کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے :-

"قرآن کریم نے بار بار مسلمانوں کو اِس اہم نکتہ کی طرف توجہ دلائی ہے اور بار بار کہا ہے کہ اِتَّقُوا اللّٰهَ، اے مسلمانو! تم (لوگوں کی بجائے) خدا کو اپنی ڈھال بناؤ یعنی اُسے اپنے بچاؤ کا ذریعہ سمجھو۔ بے شک تم اسباب سے بھی کام لو کیونکہ اسباب سے کام لینا خود خدا تعالیٰ کے پیدا کردہ سامانوں سے کام لینا ہے مگر کبھی یہ خیال نہ کرو کہ وہ اسباب اور ذرائع ہی حقیقی چیز ہیں۔ اصل مدد خدا تعالیٰ کی طرف سے آتی ہے اور اگر اس کی مدد شاملِ حال نہ ہو تو کوئی سامان فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ آخر سوچو کہ کیا عاد اور ثمود کے پاس کم سامان تھے؟ کیا قارون اور فرعون اور ہامان کم طاقتیں رکھتے تھے؟ پھر کیا ان کی یہ طاقتیں اُنہیں خدائی عذاب سے بچا سکیں؟ پس اسباب پر انحصار رکھنا اور انہی کو اپنی نجات کا موجب سمجھنا بڑی نادانی ہے۔ مومن کا اصل مقام وہی ہے جو اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ میں بیان کیا گیا ہے یعنی عبادت بھی سچے دل سے خدا تعالیٰ کی ہی کی جائے اور مدد بھی اسی سے حاصل کی جائے کیونکہ خدا تعالیٰ کی احتیاج بھی عبادت ہے لیکن بندوں کی احتیاج ذلت ہے۔ اگر کوئی شخص کامیابی کے اِس ایک ہی دروازے کو اپنے اُوپر بند کر لیتا ہے تو اُس کی ہلاکت اُس کے سر پر منڈلانا شروع کر دیتی ہے اور آخر اسے انتہائی حسرت کے ساتھ ناکامی کا مُنہ دیکھنا پڑتا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ النمل تا العنکبوت صفحہ ۳۲۱، ۳۲۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا (مشرقی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

• کسمّوں زرعی نمائش میں احمدیہ مسلم مشن کا سٹال • تراجم قرآن کریم و دیگر اسلامی لٹریچر کی نمائش • آٹھ مقامی قبائلی زبانوں میں تبلیغی لٹریچر کی تقسیم اور اسلام کا پرچار

مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن کسموں

کینیا مشرقی افریقہ کا ایک اہم زراعتی ملک ہے جس کی آبادی ایک کروڑ بارہ لاکھ سے زائد ہے۔ ۸۵ فی صد لوگوں کا انحصار زراعت پر ہے جس کی وجہ سے گورنمنٹ زراعت کی طرف خاص توجہ دیتی ہے۔ منسٹری آف ایگریکلچر زمینداروں کو کھیتی باڑی۔ کھاد اور جدید مشینری کی خرید کے سلسلہ میں آسان قسطوں پر قرضہ دینے کی سہولتیں مہیا کرتی ہے۔ یہاں کی بڑی بڑی فصلیں چائے۔ کافی۔ گنا۔ گندم۔ مکئی۔ کپاس۔ جو اور چاول ہیں۔ ہر قسم کی سبزی اور پھل بھی پیدا ہوتے ہیں ڈیری فارمز، پولٹری اور بھیڑ بکریاں پالنا بھی زراعت کے تحت ہی آجاتا ہے۔

ملک کے کسانوں نے باہم مل کر ایک انجمن بنائی ہوئی ہے جس کا نام "ایگریکلچرل سوسائٹی آف کینیا" ہے کوئی بھی اس کی ممبر شپ لے سکتا ہے۔ ملک کے پریذیڈنٹ مزے جومو کینیاٹا اس سوسائٹی کے سرپرست ہیں۔ یہ سوسائٹی سال کے دوران ملک کے مختلف مقامات پر زراعتی نمائشیں (AGRI-CULTURAL SHOW) منعقد کرتی ہے جس میں نہ صرف زمیندار ہی اپنی اپنی فصلوں اور جانوروں کی نمائش میں لاتے ہیں بلکہ عام تجارتی کمپنیاں بھی اپنی اپنی مصنوعات کی نمائش کرتی ہیں۔ زرعی آلات بنانے والی فرمیں اپنی جدید مشینری برائے زراعت کی نمائش کر کے زمینداروں کو اس سے متعارف کرواتی ہیں۔ سوسائٹی کی طرف سے شو پر کسانوں کی طرف سے لائے ہوئے اعلیٰ نسل کے جانوروں اور نمائش پر لائی گئی مختلف فصلوں کا مقابلہ کروا کر اول و دوم آنے والوں کو انعامات دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ سٹالوں کی سجاوٹ اور خوبصورتی کا مقابلہ ہوتا ہے۔ اس پر بھی انعام ملتے ہیں۔ کھیلیں بھی ہوتی ہیں اور کھلاڑیوں میں انعام تقسیم ہوتے ہیں۔

ایگریکلچر سوسائٹی کے تحت سب سے بڑا شو نیروبی میں ہوتا ہے جو کہ بین الاقوامی سطح پر منعقد کیا جاتا ہے جس میں ملک کے کسانوں تاجروں کے علاوہ باہر کے ملکوں سے بھی بڑی بڑی تجارتی فرمیں سٹال لے کر اپنے اپنے ملک کی مصنوعات کی نمائش کرتے ہیں یہ نمائش پانچ دن تک رہتی ہے اور ملک کے تمام حصوں سے لاکھوں کی تعداد میں زائرین شو پر آتے ہیں۔ احمدیہ مسلم مشن کی طرف سے بھی ہر سال سٹال لے کر سلسلہ کی طرف سے شائع شدہ انگریزی و سواحیلی لٹریچر اور دنیا کی مختلف زبانوں میں جماعت کی طرف سے شائع شدہ تراجم قرآن مجید کی نمائش کی جاتی ہے اور مختصر عرصہ میں ہزاروں لوگوں تک اسلام و احمدیت کا پیغام بذریعہ کتب و پمفلٹ پہنچ جاتا ہے۔

مورخہ یکم تا ۳ ستمبر کسموں میں تین دن ایگریکلچرل شو تھا۔ کسموں نیانزا صوبہ کا صدر مقام ہے۔ صوبہ بھر کے لوگ اس شو میں حصہ لیتے ہیں تبلیغ کی غرض سے امسال بھی حسب سابق مشن کے لئے سٹال کی جگہ حاصل کی گئی تھی اور اس کی آرائش و سجاوٹ کا کام شو سے ایک روز پہلے ختم کر لیا گیا۔ ایک بڑے سائز کا بورڈ جس پر جلی حروف سے "احمدیہ مسلم مشن" لکھا ہوا تھا سامنے باہر کی طرف لٹکایا گیا سٹال کی دائیں اور بائیں جانب کی دیواروں پر پانچ بورڈ تھے جن میں ایک بورڈ پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کفن سے لی گئی تصاویر، انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا سے حضرت مسیح کی لی گئی چار تصاویر۔ کشمیر محلہ خانیار کی قبر مسیح کی تصویر اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بڑے سائز کی فوٹو چسپاں کی گئی۔ جس کے نیچے انگریزی زبان میں لکھا ہوا تھا۔ "حضرت مسیح بعثت ثانیہ میں" اور چارٹ کے اوپر موٹے انگریزی حروف میں لکھا گیا تھا کہ "حضرت مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے تھے بلکہ آپ نے کشمیر میں طبعی وفات پائی۔"

باقی چار بورڈوں پر جماعت احمدیہ کی طرف سے دنیا بھر میں تبلیغی مساعی کی مختصر سی جھلک دکھائی گئی تھی۔ جس میں یورپ و امریکہ۔ انڈونیشیا اور مغربی افریقہ وغیرہ کی مساجد اور مملکتوں کے سربراہوں کو جماعت کے مبلغین کی طرف سے قرآن مجید کے تحائف پیش کرنے کی تصاویر شامل تھیں۔ نیز "نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" کے تحت مغربی افریقہ کے سکولوں اور ہسپتالوں کی تصاویر بھی جو ایک قلیل عرصہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق کھولے گئے ہیں اور دن رات تعلیم اور خدمتِ خلق کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ سٹال کے درمیان دو بڑے میز رکھ کر جماعت کی طرف سے شائع شدہ انگریزی و سواحیلی کتب ترتیب سے سجائی گئیں۔ مشن کی طرف سے حال ہی میں محترم مولانا محمد منور صاحب نے یہاں کی دو مقامی قبائل کی زبانوں KLLUO اور KILUHYA میں تبلیغی پمفلٹ شائع کر کے چھپوائے تھے جو نمایاں طور پر رکھے گئے۔ انگریزی سواحیلی گکویو اور ازی KIKI زبانوں کے پمفلٹ بھی برائے تقسیم رکھے گئے اس کے علاوہ مشن کی طرف شائع کردہ ماہنامہ اخبار MAPENZI YA MUNGU. (سواحیلی) کی کاپیاں برائے فروخت و تقسیم رکھی گئی تھیں۔

عوام کے لئے نمائش کے گیٹ صبح آٹھ بجے کھول دیئے گئے جس میں داخلہ بذریعہ ٹکٹ تھا۔ عوام صبح سے ہی ہمارے سٹال پر آنے شروع ہو گئے اور تینوں ایام میں ہزاروں کی تعداد میں زائرین نے ہمارے سٹال پر آ کر کتب اور چارٹس کا مطالعہ کیا۔ اسلام کے بارہ میں سوالات پوچھے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں تصاویر پر مشتمل بورڈ خاص طور پر لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔ بعض عیسائی بورڈ کا عنوان پڑھ کر حیرانگی کا اظہار کرتے اور ثبوت چاہتے اس طرح تبلیغ کا سلسلہ شروع ہو جاتا اور ان کو بائیبل کے حوالوں سے تفصیلاً بتایا جاتا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خاص حکمت کے تحت حضرت مسیح علیہ السلام کو صلیب کی موت سے بچایا تھا اور غشی کی حالت میں صلیب سے اتار لیا گیا اور علاج معالجہ کے بعد کچھ صحت ہونے پر دوبارہ گرفتاری سے بچنے کے لئے آپ نے اسرائیل کے دوسرے گمشدہ قبائل کی تلاش میں کشمیر کا سفر اختیار کیا اور وہیں وفات پائی۔

اس پر بعض مطمئن ہو کر اور بعض بڑبڑاتے چلے جاتے اور بعض کتب خرید کر مطالعہ کے بعد مزید گفتگو کا وعدہ کر جاتے آنے والوں میں زمیندار، ملازم پیشہ، تاجر، اساتذہ طلباء، غرضیکہ ہر طبقہ کے لوگ شامل تھے۔ ہر ایک کو اس کی قبائلی زبان میں سواحیلی و انگریزی کا پمفلٹ دیا گیا قابل فروخت کتب میں انگریزی و سواحیلی زبان کی تمام قسم کی کتب کے علاوہ جماعت کی طرف سے انگریزی۔ سواحیلی اور لوگنڈا ترجمہ قرآن مجید شامل تھے۔ فروخت لٹریچر کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹ و اخبار تقسیم کئے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے جماعت احمدیہ کو ہی یہ فخر حاصل ہے کہ وہ ایسے مواقع پر اسلام کی نمائندگی کرتی ہے۔ شو سے قبل مکرم عبد الباسط صاحب شاہد BUTERE سے کسموں آ گئے تھے۔ آپ نے سٹال کی تیاری میں بھی حصہ لیا اور شو کے دنوں میں سارا وقت سٹال پر روزہ کی حالت میں تبلیغ کا فریضہ بڑی خوش اسلوبی سے انجام دیا فجزاہم اللہ احسن الجزاء

آخر میں درخواست ہے دوست دعا فرمائیں کہ اس موقع پر جن لوگوں تک زبانی یا تحریری طور پر پیغام حق پہنچا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید غور کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور حق کو پہچاننے اور قبول کرنے میں ان کی مدد فرمائے آمین!

اللہ تعالیٰ ہماری حقیر مساعی کو قبول فرمائے اور مقبول خدمتِ اسلام کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

(آمین ثم آمین!)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیڈرزفیلڈ انگلستان میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

وکیل التبشیر و وکیل اعلیٰ تحریک جدید کی تشریف آوری

مکرم مولوی انیس الرحمٰن صاحب شاہد مبلغ مقیم انگلستان

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر و وکیل الاعلیٰ تحریک جدید جو ان دنوں رخصت پر ذاتی سفر پر انگلستان تشریف لائے ہوئے ہیں۔ محترم امام مسجد فضل لنڈن کی معیت میں ۱۲ اگست کو ہیڈرزفیلڈ تشریف لائے۔ آپ نے احباب جماعت کو اپنے خطاب سے نوازا اور بعض قیمتی نصائح سے مستفید فرمایا۔

آپ کی آمد سے متعلق اطلاع یارک شائر اور لنکاشائر کی تمام جماعتوں ہیڈرزفیلڈ، لیڈز، بریڈفورڈ، مانچسٹر، برسٹل، بالک، بہراک وغیرہ کے صدر صاحبان کو بذریعہ ٹیلیفون و خطوط تین دن پہلے پہنچا دی گئی تھی۔ جس کی وجہ سے احمدی احباب کی ایک بڑی تعداد آپ کی آمد پر مشن ہاؤس میں جمع ہو گئی تھی۔

جب پروگرام جلسہ کی کارروائی زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد خاکسار نے محترم وکیل التبشیر صاحب اور محترم امام صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ جس کے بعد مکرم امام بشیر احمد صاحب رفیق نے انگریزی زبان میں بہت مؤثر اور مدلل تقریر فرمائی۔ آپ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد کیا ہے۔ اور اس وقت تک ہم نے کس قدر کامیابی حاصل کی ہے۔

آپ نے اس بات کو نہایت زور دے کر بیان کیا کہ انگلستان میں مبلغین کی تعداد کم ہے۔ لیکن تاہم اگر جماعت کا ہر فرد دیوانہ وار تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے تو یہ کام بہت مؤثر طور پر اور وسیع بنیادوں پر ہو سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ تبلیغ صرف مبلغین ہی کا کام نہیں بلکہ ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے۔ اس لئے احباب اس سلسلہ میں انفرادی اور اجتماعی کوششوں کو تیز کریں اگر یہودی اور عیسائیوں کے بعض قبائل اپنے غلط عقائد اور تعلیم کو پھیلانے میں کوشاں ہیں اور اسی سلسلہ میں بڑی قربانی کرتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ احمدی احباب اسلام کی اعلیٰ اور ارفع تعلیم کو پھیلانے میں اپنی مساعی کو تیز تر نہ کریں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے قریباً نصف گھنٹہ تک خطاب فرمایا۔ آپ نے اسلام سے قبل عربوں کی ناگفتہ بہ حالت، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا میں پیدا ہونے والے عظیم الشان انقلاب۔ مہاجرین و انصار میں پیدا ہونے والی محبت و اخوت اور اسلام کی خاطر ان کی بے نظیر قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ انقلاب اور تبدیلی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور اسلامی تعلیم کے حسن اور اللہ تعالیٰ پر کامل یقین کے نتیجہ میں پیدا ہوئی۔ آپ نے بتایا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ آپ کی بعثت کی غرض، اسلام کا احیاء اور شریعت کا قیام تھا۔ ہمیں بھی صحابہ کرامؓ کے رنگ میں رنگین ہونا چاہیئے ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق پیدا کرنا چاہیئے۔ اسلام کی حسین تعلیم کی اشاعت کے لئے ہر ممکن قربانی پیش کرنی چاہیئے اور باہمی محبت و شفقت سے اپنی زندگی بسر کرنی چاہیئے۔

احباب چونکہ روزہ سے تھے اس لئے ایک باقاعدہ انتظام کے تحت مشن ہاؤس سے متصل نصرت جہاں ہال میں اجتماعی طور پر افطاری کا انتظام کیا گیا اور پھر مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کرنے کے بعد حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ جس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور جملہ احباب سے مصافحہ فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فرائض کو ادا کرنے کی کما حقہ توفیق عطا فرمائے اور ہماری کوششوں میں برکت ڈالے اور ہمیں اسلامی تعلیم پر پوری طرح عمل کرنے کی توفیق و طاقت اور ہمت عطا فرمائے۔ آمین!

○

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنے کاروبار کو وسعت دیجئے!

مکرم قریشی عطاء اللہ صاحب مرحوم کی یاد میں

مکرم عبدالرشید صاحب قریشی ایڈووکیٹ نیو مسلم ٹاؤن - لاہور

خاکسار کے بہنوئی برادرم قریشی عطاء اللہ صاحب سابق کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ایک بہت مختصر علالت کے بعد اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ۔ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِکْرَامِ۔

برادرم مکرم قریشی صاحب کا خاندان قادیان کے ان چند قدیم خاندانوں میں سے ہے جن کا شروع سے ہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ خادمانہ تعلق رہا۔ آپ نے میٹرک قادیان میں پاس کیا اور اس کے بعد صدر انجمن احمدیہ میں بطور محرر ملازم ہو کر خدمت دین میں مصروف ہو گئے اور تقریباً پینتیس سال تک اس عہد کو کمال وفاداری کے ساتھ نبھایا۔ برادرم موصوف بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ایک بڑی خوبی جو آپ میں پائی جاتی تھی۔ وہ خوش خلقی اور مسکراتے چہرے کے ساتھ ملنا تھا۔ قرآن کریم میں "قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا" کی بڑی تاکید فرمائی گئی ہے۔ یعنی لوگوں کے ساتھ ان کے مناسب حال اور محل کے مطابق اچھے پیرائے میں بات کرنے کا حکم ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بھائی کے ساتھ مسکرا کر بات کرنے کو صدقہ قرار دیا ہے۔ میٹھے بول میں یقیناً ایک جادو ہوتا ہے اور کسی غمگین اور پژمردہ دل کو اپنے میٹھے الفاظ سے خوشی دینا بڑی نیکی کا کام ہے۔ مرحوم بدرجہ اتم اس خوبی سے مالامال تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے عمدہ طریق سے بات کرنے کا سلیقہ اور اسلوب عطا فرمایا تھا چونکہ طبیعت میں لطیف اور پاک مزاح کی حس بھی موجود تھی اس لئے اپنی خوشگوار گفتگو اور خوش مزاجی سے اچھا اثر چھوڑتے تھے۔ اپنے مفوضہ فرائض کو پوری توجہ، انتھک محنت اور پوری ذمہ داری کے ساتھ ادا کرنے کے عادی تھے۔ صدر انجمن احمدیہ کی مختلف نظارتوں کے علاوہ حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ بھی ایک عرصہ کام کیا اور پھر ایک لمبا عرصہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں اکاؤنٹنٹ کے طور پر کام کرنے کی سعادت پائی۔ اب تو بجٹ کے لحاظ سے نسبتاً خوشحالی کا زمانہ ہے مگر انجمن سے باہر بہت کم احباب کو علم ہو گا کہ ایک وقت کارکنان صدر انجمن احمدیہ پر وہ بھی گزرا ہے جب ان اصحاب کو چھ چھ ماہ کی تنخواہ نہ ملتی تھی۔ برادرم قریشی صاحب پر بھی یہ وقت گزرا۔ مگر یہ تنگیاں اور قلیل مشاہرے ان لوگوں کے کام اور خدمت کے راستے میں مانع نہ تھے۔ کیونکہ وہ اس یقین کے ساتھ کام کرتے تھے کہ ان کا اجر ان کے اللہ کے پاس ہے اور وہ محسنین کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ برادرم موصوف کی جدائی یقیناً ہمارے لئے تکلیف کا موجب ہے۔ آپ کے اکثر بچے ابھی چھوٹے ہیں۔ اور ان کے بارے میں تمام ذمہ داریاں قابل ادا ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خود ان کا کفیل ہو۔

ہمارے لئے یہ امر باعث اطمینان ہے کہ آپ کا انجام بخیر ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مومنین کی ایک کثیر تعداد کے ساتھ نماز جنازہ پڑھائی۔ ایمان کی سلامتی کے ساتھ بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ اور اس طرح منعم علیہ گروہ کے ساتھ جا شامل ہوئے۔ اور یہی وہ انجام ہے۔ جس کے لئے ہر مومن دعا گو ہے

احباب سے برادرم مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار بوجہ بیماری شامل جنازہ نہ ہو سکا تھا۔ احباب خاکسار کی صحت کے لئے بھی دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

○

درخواست دعا

میری لڑکی عزیزہ شگفتہ شہناز ادیبہ بدستور بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بیماری کا موجودہ حملہ زیادہ شدید ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(میاں) اصغر علی گگومیہ جنرل سیکرٹری
رچنا ٹاؤن - لاہور

—★—

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۲۹۴

میں تسنیم مجیب درد زوجہ مجیب الرحمٰن صاحب درد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری۔ عمر ۲۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۱۰۰۰ روپے۔

زیور طلائی ۱۲ تولہ مالیتی -/۷۰۰۰ روپے قریباً

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ تسنیم مجیب درد ۴ میکلوڈ روڈ لاہور۔

گواہ شد۔ چوہدری نور احمد خان صدر حلقہ سول لائن لاہور۔

گواہ شد۔ مجیب الرحمٰن درد خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۳۲۹۵

میں عیشہ بی بی زوجہ مرزا احمد الدین صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۶۳ سال بیعت ۱۹۴۲ء ساکن چک ۷ ایم بی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۸/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۶۰۰ روپے۔

تیلی طلائی ۲ رتی مالیتی -/۳۰ روپے۔

سلائی مشین مالیت -/۲۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عیشہ بی بی چک ۷ ایم بی ڈاکخانہ چک ۸ ایم بی ضلع سرگودھا۔

گواہ شد۔ مرزا احمد الدین پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ۔ وصیت نمبر ۱۰۵۲۰

گواہ شد۔ منیر احمد عارف وصیت نمبر ۱۴۵۸۶ جامعہ احمدیہ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۲۹۶

میں اعجاز احمد شیخ ولد شیخ مشتاق احمد صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ ضلع ساہیوال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۸/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

سامان دکان مالیتی -/۶۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۴۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ شیخ اعجاز احمد ۱۰۰۔ ایف بلاک اوکاڑہ۔

گواہ شد۔ حافظ قاری محمد صدیق مربی سلسلہ احمدیہ۔

گواہ شد۔ حاجی عبد القادر ولد غلام قادر صاحب ڈیلیٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار اوکاڑہ۔

مسل نمبر ۲۳۲۹۷

میں جمیلہ طاہرہ زوجہ عبد المجید صاحب شاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری۔ عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۷/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر -/۲۵۰۰ روپے۔

زیور طلائی ۲ تولہ مالیتی -/۲۵۰۰ روپے

سلائی مشین مالیتی -/۴۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ جمیلہ طاہرہ ۱۵/۱۶ دار الرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد۔ لعل خان ولد محمد فضل خان صاحب ۱۵/۱۶ دار الرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد۔ مرزا عبد السمیع نمبر ۱۱۴۳۵ صدر محلہ دار الرحمت وسطی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۳۲۹۸

میں سکینہ بیگم زوجہ ظہور احمد خان صاحب قوم رند بلوچ پیشہ مزدوری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۸/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

چاندی کی بالی نصف ماشہ مالیتی -/۸ روپے۔

حق مہر ۳۲/۲۵ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت مزدوری ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سکینہ بیگم دار الرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد۔ عطاء اللہ خان وصیت نمبر ۹۲۰۹ سیکرٹری مال دار الرحمت وسطی ربوہ۔

گواہ شد۔ نور محمد نون دار الرحمت وسطی ربوہ۔

ہفتہ تحریک جدید اور انصار اللہ

امید ہے کہ تمام جماعت نے یکم تا ۷ر اکتوبر ہفتہ تحریک جدید بڑے اہتمام سے منایا ہوگا انصار بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ جلد از جلد اپنی مساعی کی رپورٹ مرکزی مجلس انصار اللہ کو بھجوا دیں۔ اگر ہوسکے تو اس کی نقل دفتر ہذا کو بھی بھجوا دیں۔ نوازش ہوگی۔
(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان دار القضاء

مکرم غلام رسول صاحب بلوچ محلہ دار الفضل ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حاجی ریحان خان صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ ۲۵/۱ واقع محلہ دار الفضل ربوہ مشترکہ طور پر (۱) عبد الرب صاحب (۲) دین محمد صاحب شاہد (۳) قاری محمد امین صاحب (۴) غلام رسول صاحب اور والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔ والد صاحب مرحوم کا حصہ ایک کنال ۵ مرلہ کا ہے۔ میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں (۱) حشمت بی بی صاحبہ بیوہ مرحوم اور صفیہ بیگم صاحبہ دختر مرحوم۔

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ بالا میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین ہم تمام وارثان میں بحصص شرعیہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔
(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

قائدین کرام سرائے خدمت کی وصولی کے لئے کوشش فرمائیے (مہتمم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الشیخ محمد خضری کی کتاب "محاضرات" پر حضرت مصلح موعودؓ کا جامع تبصرہ

الشیخ محمد خضری پروفیسر تاریخ اسلامی جامعہ مصری قاہرہ (ولادت ۱۲۸۹ھ/۱۸۷۲ء وفات ۱۳۴۵ھ/۱۹۲۷ء) طبقہ متاخرین کے ایک ممتاز مورخ گذرے ہیں۔ آپ نے متعدد تصانیف اپنی یادگار چھوڑی ہیں مثلاً تاریخ التشریع الاسلامی۔ محاضرات فی تاریخ الامم الاسلامیہ۔ نور الیقین فی سیرت سید المرسلین۔ محاضرات فی بیان الاخطاء العلمیۃ التاریخیہ۔

حضرت مصلح موعودؓ نے "محاضرات فی تاریخ الامم الاسلامیہ" پر جامع تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا:-

"ابن جنی کی کتاب خصائص بڑی لطیف کتاب ہے اور آداب اللغۃ العربیۃ بھی بہت ہی اعلیٰ درجہ کی کتاب ہے۔ اس کے مصنف نے عربی زبان اور دین کی بڑی خدمت کی ہے اور خضری تاریخ میں بہت اعلیٰ درجہ کا انسان ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ میں اور مسیح ایک ہی جوہر کے دو ٹکڑے ہیں اسی طرح ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میرا اور خضری کا دماغ دونوں ایک ہیں البتہ اس میں ایک نقص ہے کہ وہ بھی محنت نہیں کر سکتا۔
اس کتاب کے اگر ٹکڑے ٹکڑے پڑھے جائیں تو اچھا اثر ہوتا ہے لیکن اگر ساری کتاب پڑھی جائے تو مجموعی طور پر یہی اثر پڑتا ہے کہ ہمارے اسلاف کی کچھ روایات ہیں جن کو ہمیں قائم رکھنا ہے لیکن یورپین مورخوں نے اس بات کا خیال رکھا ہے۔ وہ اپنی تاریخ لکھتے ہیں تو اپنے اسلاف کو اتنا بڑا کر کے دکھاتے ہیں کہ پڑھنے والے پر ان کی شخصیت کا رعب پڑتا ہے اور خواہش پیدا ہوتی ہے کہ ہمیں بھی ایسا ہی بننا چاہیئے مگر مسلمان مورخ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء کے زمانہ کو چھوڑ کر تاریخ میں یہ دکھاتے ہیں کہ ہمارے اسلاف بڑے نکمے تھے عیسائیوں نے جو طریق اختیار کیا وہ درست ہے کیونکہ تاریخی طور پر جب تک آئندہ نسلوں پر یہ اثر نہ ڈالا جائے کہ تمہارے اسلاف کے یہ کارنامے ہیں اور ان کی یہ روایات ہیں اور تمہیں ان روایات کو محفوظ رکھنا ہے۔ اس وقت تک تاریخ کا فائدہ نہیں مرتب ہو سکتا۔"

(اخبار الفضل ۱۷؍جولائی ۱۹۴۲ء)

(دوست محمد شاہد)

سالنامہ مصباح

اس سال سالنامہ مصباح حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کی سیرت پر مشتمل مضامین کا مرقع ہوگا تمام بہنیں جنہیں حضرت بیگم صاحبہؓ کے قرب میں رہنے کا موقع ملا یا اکثر ملاقات اور دعا کی درخواست کے لئے وہ گئیں آپ کی سیرت کے جو مختلف نمونے انہوں نے ملاحظہ کئے مختصر الفاظ میں خوشخط لکھ کر سالنامہ مصباح کے لئے ۱۰؍نومبر تک ارسال کریں۔ جو خود نہ لکھ سکیں وہ دوسری لکھنے والی بہنوں کو تحریک کریں۔ اللہ تعالیٰ بہنوں کے علم و عمل اور ان کی قلم و تحریر میں برکت دے۔ آمین۔ (مدیرہ مصباح)

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرم صاحبزادہ سید ابوالحسن صاحب قدسی ابن حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید رضی اللہ عنہ چند یوم سے بعارضہ پیچش بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

۲۔ برادرم مکرم عبدالشکور صاحب جاوید سیکرٹری مال محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ سول ہسپتال فیصل آباد (لائلپور) میں زیر علاج ہیں۔ ۴؍اکتوبر کو ان کا اپنڈیکس اور گردے کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار عبد المغنی زاہد مربی سلسلہ احمدیہ

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا اجتماع

لجنہ اماء اللہ ربوہ کا مقامی اجتماع ۱۰؍اکتوبر بروز پیر صبح دس بجے لجنہ کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ تمام صدر صاحبات حلقہ جات وقتِ مقررہ پر پہنچ جائیں اور اپنے حلقہ کی ممبرات کو بھی اس سے مطلع کریں تاکہ وہ بھی صحیح وقت پر پہنچیں۔ اجتماع میں حصہ لینے والی بچیاں اور بہنیں بھی وقت پر پہنچ جائیں۔

(ناصرہ بیگم صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

اجلاس شوریٰ کمیٹی نظارت مقبرہ بہشتی

۲۰؍اکتوبر ۱۹۷۷ء بروز جمعرات نماز مغرب کے معاً بعد شوریٰ سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ کا اجلاس دار الضیافت ربوہ میں منعقد ہوگا جو حسب ضرورت دوسرے دن بروز جمعہ بھی جاری رہے گا۔ تمام ممبران وقتِ مقررہ پر اجلاس میں شمولیت فرماویں۔ ممبران کو فرداً فرداً بھی اطلاع کی جا رہی ہے۔

(سیکرٹری شوریٰ سب کمیٹی نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ)

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

وہ واحد لاشریک ہے اس کے کسی فعل میں کوئی اس کے ساتھ شریک نہیں ہے حضور ایدہ اللہ نے اللہ تعالیٰ کی ذاتی صفات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ وہ ذات ہے جو تمام صفاتِ حسنہ سے متصف ہے اور تمام فیوض کا مبداء ہے وہ تمام نقائص سے پاک ہے اور اس کی ذات و صفات میں کوئی تضاد نہیں ہے وہ ازلی ابدی ہے ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس پر کبھی موت یا فنا طاری نہیں ہو سکتی بلکہ اس کے لئے ادنیٰ درجہ کا تعطل جو اس بھی ممکن نہیں ہے اس کی ذات غیر محدود ہے گو اس کا نور کائنات کے ہر حصہ میں ہر وقت موجود ہے اور انسان کے اندر بھی وہ اپنے نور کے ساتھ موجود ہے لیکن اس کے باوجود وہ وراء الوریٰ بہت مخفی اور غیب الغیب بھی ہے اور مخلوق کے ساتھ شدید اور گہرا تعلق رکھنے کے باوجود وہ مخلوق کے ساتھ مخلوط نہیں ہے مگر چونکہ انسان کو خدا کی معرفت کے حصول کے لئے پیدا کیا گیا ہے اس لئے یہ معرفت اس کے کلام کے ذریعہ ظاہر ہوتی ہے اور اس کا مکالمہ مخاطبہ آسمانی نشانات کی زندہ تجلیات کا موجب بنتا ہے اور اس طرح خدا اور بندے کے درمیانی فاصلے سمٹ جاتے ہیں۔

حضور نے بتایا صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کے متعلق ہر لحاظ سے کامل اور مکمل تعلیم پیش کرتا ہے اور ہمارا یہ چیلنج ہے کہ دنیا کا کوئی اور مذہب اس بارہ میں اسلام کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

آخر میں حضور نے بتایا کہ اسلام کی اس مکمل تعلیم کا مقصد یہ ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل کریں اور اس کی عظمت و جلال کو محسوس کرتے ہوئے ہر آن لرزاں و ترساں رہتے ہوئے اپنی زندگی کے دن گذاریں اور اس کے ساتھ زندہ تعلق قائم کرنے کی کوشش کریں تاکہ جس مقصد کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے وہ پورا ہو اور ہم اس کے بے حد و شمار فضلوں اور رحمتوں کے وارث بنیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ / مجلس انصار اللہ
کے اجتماعات کی ٹی پارٹی کیلئے ہمیشہ
کیفے اشرف گول بازار
کو یاد رکھیں
سید شاہ میر احمد اشرف (عرف بولا)
بوہڑ مارکیٹ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴